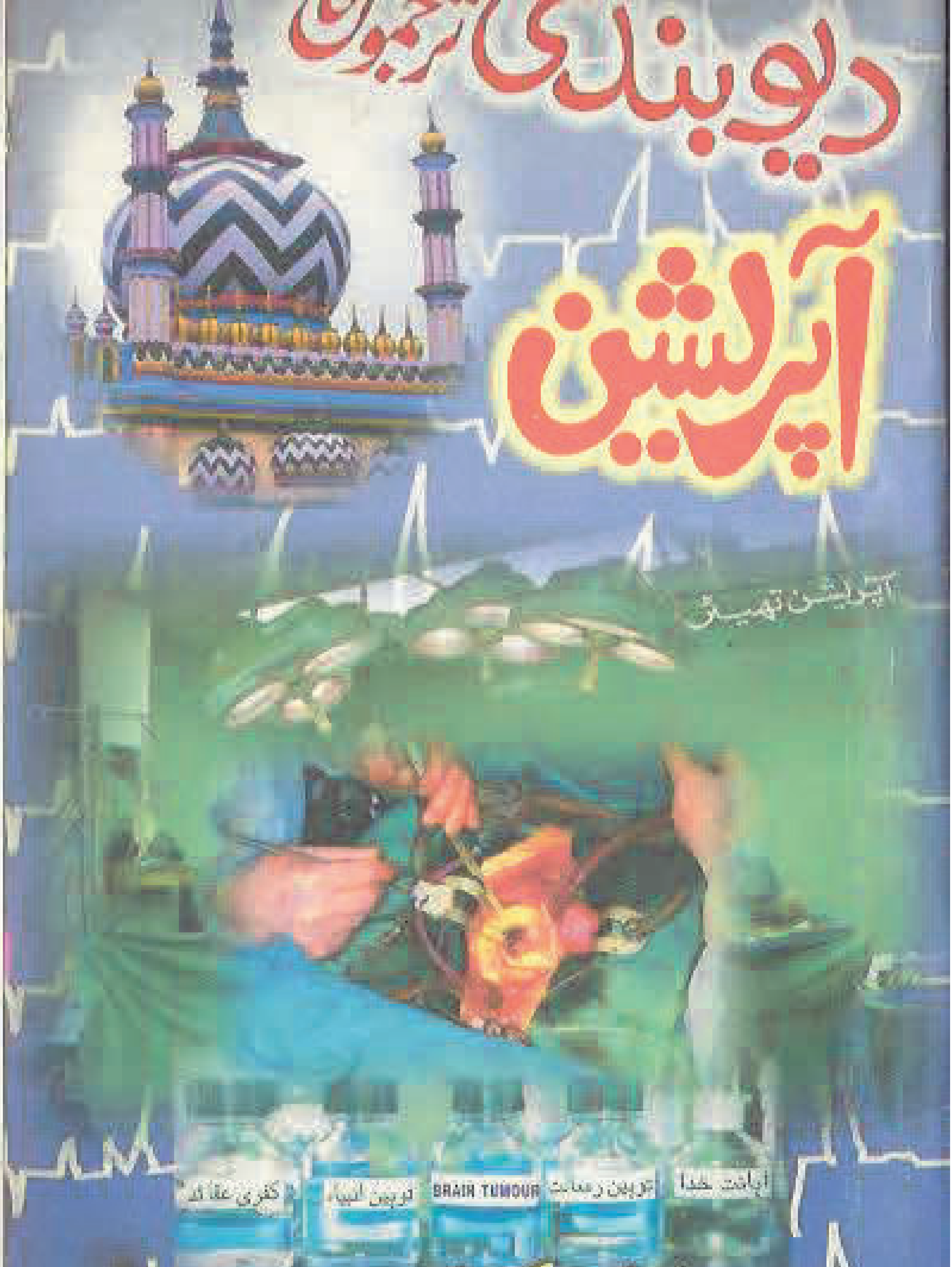
# دیوبندی ترجموں کا

# آپریشن




شائع کردہ رضا اکیڈمی ۲۶ کامبیکر اسٹریٹ ممبئی ۳

بفیضِ حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے ۳۶ ویں عرس مبارک ۱۴۲۱ھ
مطابق سنہ ۲۰۰۰ء کے موقع پر مسلمانانِ اہلسنت کیلئے گرانقدر

## علمی و دینی تحفہ

# دیوبندی ترجموں کا آپریشن

۱۳ ھ ۶۹

مُصنّف

محبوب ملت غازی اہلسنت الحاج مفتی ابوالظفر محب الرضا

## محمد محبوب علی خاں

قادری برکاتی رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

شائع کردہ

## رضا اکیڈمی

۲۶ کامبیکر اسٹریٹ ——— بمبئی نمبر ۳

سلسلۂ اشاعت ۲۶۶

نام کتاب:۔ النجوم الشہابیہ علیٰ مآل تراجم الوہابیہ (دیوبندی ترجموں کا آپریشن)۔

مصنف:۔ حضرت محبوب ملت مولینا مفتی محمد محبوب علی خاں صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ۔

کاتب:۔ محمد بشیر اسلم مدرس دار العلوم محبوب سبحانی نیوبل روڈ کرلا بمبئی ۷۰۔

جدید تصحیح و ترتیب:۔ حضرت علامہ مفتی محمد اشرف رضا صاحب قادری رضوی مفتی ادارۂ شرعیہ مہاراشٹرا۔

طباعت باجازت:۔ مولینا الحاج محمد منصور علی خاں قادری، مولینا الحاج مقصود علی خاں نوری

محمد عارف رضا (بی اے) فرزندان محبوب ملت علیہ الرحمہ

ھدیہ:۔

## ملنے کے پتے

۱۔ رضا اکیڈمی ۲۶۔ کامبیکر اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳

۲۔ محمد سلطان محی الدین فضل اللہ، سنی بڑی مسجد ۱۶۹، ایم آزاد روڈ مدنپورہ بمبئی ۸

۳۔ ادارۂ شرعیہ۔ اشرفیہ مسجد۔ مینش مارکیٹ۔ پلٹن روڈ۔ بمبئی نمبر ۱

۴۔ مولانا مقصود علی خاں نوری سنی محمدی جامع مسجد خیرانی روڈ ساکی ناکہ بمبئی

۵۔ جامعہ ضیائیہ فیض الرضا دوری ضلع سیتامڑھی بہار۔ پن کوڈ ۸۴۳۳۳۳



# تذکرہ مصنف کا باتیں اس تصنیف کی

سیدنا اعلیٰ حضرت، مجدد اعظم دین وملت، امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیض یافتہ مرید **محبوب ملت**

سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ الحاج مفتی سید دیدار علی صاحب قادری محدث الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد **محبوب ملت**

جن کے بارے میں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مشہور شعر ہے۔

مولینا دیدار علی کو
کب دیدار دکھاتے یہ ہیں

حضور مجدد اعظم امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ مفتی سید فتح علی صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے خلیفہ **محبوب ملت**

شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیٰ حضرت علامہ الحاج مفتی ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ کے برادر اصغر **محبوب ملت**

سید العلماء حضرت علامہ الحاج الشاہ سید آل مصطفےٰ سید میاں صاحب قادری برکاتی مارہروی علیہ الرحمۃ والرضوان کے دستِ راست **محبوب ملت**

علمائے اہلسنت کے محبوب و معتمد و مستند عالم دین **محبوب ملت**

غیر منقسم ہندوستان میں ریاست پٹیالہ کے مفتی اعظم **محبوب ملت**

۱۷ ستمبر ۱۹۵۵ء بروز سنیچر کے روز سنی بڑی مسجد مدنپورہ بمبئی کے قتل کیس کے مجاہد اہلسنت **محبوب ملت**

ورلی جیل بمبئی کی آہنی سلاخوں اور برقی تاروں میں رہ کر بھی اذان واقامت کے

اور بیچ چوراہے میں اپنا بھانڈا پھوڑ ڈالئے۔ معاذ اللہ۔ خدا تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ مارے اور اپنی قابلیت کو کری کر والئے۔ مودودی صاحب سچ سچ بتا کر چال چلنا اور مکر کرنا۔ جعل سازی۔ چالبازی۔ فریب کاری۔ عیاری۔ دھوکہ دہی۔ چار سو بیس سب ایک ہی ہے یا نہیں ؟۔ آپ اقرار فرمائیں یا دھاندلی۔ ہٹ دھرمی کریں۔ مگر ہر عقلمند و منصف مزاج مقر ہے کہ یہ سب الفاظ ہم معنیٰ ہیں اور صفات رذیلہ خبیثہ خبیثہ میں ہیں۔ تو جناب کو مجدد بلکہ مجتہد اور نہ جانے کیا کیا ہونے کا دعویٰ ہے۔ جن کے آگے ائمہ دین و مجتہدین برعم خود طفل مکتب ہیں۔ آپ کی تحریر میں ایسی گندی تقریر کفر و ضلالت کی ہمشیر بطلات و گمراہی کی برہنہ شمشیر ہو تو کیا خدا تعالیٰ کی توہین نہیں۔

اللہ تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ کر آپ نے اس سبوح قدوس جل جلالہ کو کتنی بڑی گالی دی اور اس بے عیب ذات کی کیسی شدید گستاخی و بے ادبی اور توہین کی۔ اعوذ باللہ منہ

مودودی صاحب ! کیا سچائی سے بتائیں گے کہ اگر آپ کو چال چلنے والا کہا جائے اور فریبی۔ مکار۔ جعلساز۔ عیار لکھا جائے تو آپ اس کو اپنی تعریف سمجھیں گے یا توہین و تنقیص۔ اگر اپنی بات پالنے کو تعریف کہدیں یا لاجواب ہو کر چپ رہیں تو دنیا کا ہر عاقل جواب دے گا کہ مودودی صاحب کی ڈھٹائی ہے۔ یہ الفاظ توہین کے ہیں اور ایسے توہین کے ہیں کہ جو واقعی جعلساز۔ چالباز ہو وہ بھی یہ الفاظ اپنے لئے سننا گوارا نہیں کرتے لفظ توہین کا ہے اور یقیناً آپ نے یہ گندہ لفظ اللہ تعالیٰ کیلئے لکھا اللہ تعالیٰ کو اس سے متصف کیا تو ضرور ضرور آپ نے اللہ تعالیٰ کی توہین کی تنقیص کی۔ اور منہ بھر کر گالی دی کیا آپ کا یہ لکھنا لیس کمثلہ شیٔ کا انکار تو نہیں۔ پھر حکم شرعی سے آپ کیونکر بچ سکتے ہیں۔ آپ جیسے بڑے بوڑھے جہاندیدہ کے آگے

میں کیا ذکروں۔ چند عبارات آپ کے آگے ذکر کرتا ہوں۔ ملاحظہ ہوں۔

اعلام بقواطع الاسلام مصری صفحہ ۱۵ میں ہے۔

من نفی او اثبت ما هو صریح فی النقص کفر۔

یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی منقصت توہین ہو تو وہ کافر ہو جائے گا۔

اور یہ دیکھئے شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۴ میں ہے۔

وفی شرح القونوی قال نعیم بن حماد من شبه الله تعالیٰ بشیٔ من خلقه فقد کفر ومن انکر ما وصف الله به نفسه فقد کفر۔

جس نے کسی مخلوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو تشبیہ دی وہ کافر ہے اور جو انکار کرے اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا جو اس نے اپنی ذات کیلئے بیان فرمائی تو منکر کافر ہو گیا۔

اور اسی کے صفحہ ۱۴ میں ہے۔

من وصف الله تعالیٰ فشبه صفاته بصفات احد من خلق الله تعالیٰ فهو کافر بالله العظیم

جو اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں سے کسی صفت کو اس کی مخلوق سے تشبیہ دے خدا کی قسم وہ کافر ہو گیا۔

حضور سیدنا امامنا الامام الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۴ میں ہے۔

وصفاته فی الازل غیر محدثة ولا مخلوقة فمن قال انها مخلوقة او شك فیها

یعنی اللہ تعالیٰ کی سب صفتیں ازلی ہیں نہ وہ پیدا ہیں نہ مخلوق ہیں جو انہیں مخلوق یا حادث بتلائے یا اس میں توقف یا